بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

صلوٰۃ/نماز کے بارے میں

محمد شیخ

88

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
26 اگست 2011

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پرمبنی ہوتا ہے۔اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے ازخود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست واحباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اوراس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب وترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔

آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسّلام

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTRE CANADA

تعارفِ مُقرّر

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرِر ہیں۔اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔اس دعوۃ اور مذہبی تقابل کی تربیت کی تکمیل پر اُن کو سرٹیفیکیٹ سے نوازا گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔

AL-QURAN THE CRITERION

INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTRE CANADA

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جو اب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔

اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔

مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔

ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیّا کرتے ہیں۔

ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں

اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تا کہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چُھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے
تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں
تدبّر نہیں کرتے
اور اگر وہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء ۴:۸۲)

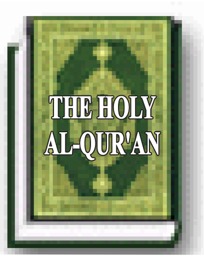

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنا دیا ہے، پس ہے
کوئی نصیحت حاصل
کرنے والا؟
(القمر ۵۴:۱۷)

* انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
* غافلوں کے لئے تنبیہ
* بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما
* شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی
* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین
* مایوس لوگوں کے لئے اُمّید

صلوٰۃ / نماز کے معنی۔

اللہ کے ساتھ مخلصانہ اور پرہیزگارانہ طور پر روحانی رابطہ رنے۔

اللہ سے التجا کرنا، اُس کا شکر ادا کرنا، اُس کی حمد کرنا یا اُس کے سامنے اپنی غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے نماز قائم کرنا۔ اکیلے میں یا سب کے ساتھ مذہبی احکامات پر عمل کرنا۔

مختلف انبیاء اور دوسروں کے ساتھ صلوٰۃ / نماز کے حوالے۔

مریم۱۹:۵۸،۵۹	آدم اور اسکی ذرّیت
مریم۱۹:۵۸،۵۹	نوحؑ اور وہ لوگ جوان کے ساتھ ہیں۔
مریم۱۹:۵۸،۵۹	ابراہیمؑ اور انکی ذرّیت
مریم۱۹:۵۵،	اسمٰعیلؑ
ھود:۱۱، ۸۷	شعیبؑ
طٰہٰ۲۰:۱۴	موسٰیؑ
آلِ عمران۳:۳۹	زکریاؑ
مریم۱۹:۳۱	عیسٰیؑ
التوبہ۹:۱۰۳ النساء۴:۱۰۲ مزّمِل۷۳:۲۰	محمدؐ
آلِ عمران۳:۴۳	مریمؑ
لقمان۳۱:۱۷	لقمانؑ
مریم۱۹:۵۸،۵۹	اِسرائیل اور انکی ذرّیت
البقرۃ۲:۸۳	بنی اسرائیل
البقرۃ۲:۱۵۳	ایمان والے
النساء۴:۱۴۲	منافق

اَلۡبَقَرَة ٢

وَاِذِ ابۡتَلٰۤى اِبۡرٰهٖمَ رَبُّهٗ
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ‌ؕ
قَالَ اِنِّىۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا‌ؕ
قَالَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ‌ؕ
قَالَ لَا يَنَالُ عَهۡدِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۲۴﴾

البقرة ٢

۱۲۴۔اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے
کلمات کے ساتھ آزمایا پس اُس نے اُن کو پورا کر دیا۔
اس نے کہا بے شک میں تجھے انسانیت
کے لئے امام بنانے والا ہوں۔
اُس نے کہا اور میری ذریّت میں سے۔
اُس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

اَلۡاَنۡبِيَآء ٢١

وَجَعَلۡنٰهُمۡ اَٮِٕمَّةً
يَّهۡدُوۡنَ بِاَمۡرِنَا
وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡهِمۡ
فِعۡلَ الۡخَيۡرٰتِ
وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ
وَاِيۡتَآءَ الزَّكٰوةِ‌ۚ
وَكَانُوۡا لَنَا عٰبِدِيۡنَ ۚۙ ﴿۷۳﴾

الانبیاء ٢١

۷۳۔اور ہم نے اُن (انبیاء) کو امام بنایا
تا کہ وہ ہمارے امر کے ساتھ ہدایت کریں
اور ہم نے اُن کی طرف اچھے کام کرنے کی وحی کی
اور (یہ کہ) صلوٰۃ/نماز قائم کریں اور زکوٰۃ/جواز دیں،
اور ہمارے لیے نوکر ہو جائیں۔

اہم نکتہ

صلوٰۃ/نماز میں امام کون ہیں؟

آلِ عِمْرٰن ٣

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِينَ ﴿٩٦﴾

آل عمران ٣

٩٦۔ بے شک انسانیت کے لئے
پہلا گھر جو وضع کیا گیا
بکّہ کے ساتھ ہے
مبارک ہے اور جہانوں کے لئے ہدایت ہے۔

اَلْبَقَرَة ٢

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۖ
فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۗ ۔۔۔۔

البقرة ٢

١٤٤۔ تحقیق ہم تیرا چہرہ آسمان میں
حرکت کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں
پس ہم ضرور تجھے (اس) قبلہ کی طرف پھیر دیں گے
جس سے تُو راضی ہو جائے گا۔
پس اپنے چہرہ کو مسجد حرام کے حصّے کی طرف پھیر لے
اور تم جہاں کہیں بھی ہو
پس اپنے چہروں کو اس کے حصّے کی طرف پھیر لو۔۔۔

الحج ٢٢

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرٰهِيمَ
مَكَانَ الْبَيْتِ
أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا
وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ
وَالْقَآئِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ٢٦

الحج ٢٢

٢٦۔اور جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے گھر کی جگہ کی
نشاندہی کی یہ کہ میرے ساتھ تُو کسی شئے کو شریک
نہ کر اور میرے گھر کی طہارت کر طواف کرنے
والوں کے لئے اور قیام کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے۔

إبرٰهيم ١٤

رَبَّنَآ إِنِّيٓ أَسْكَنتُ
مِن ذُرِّيَّتِي
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ
عِندَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ
فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ
تَهْوِيٓ إِلَيْهِمْ
وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ٣٧

ابراہیم ١٤

٣٧۔ ہمارے رب بے شک میں نے اپنی ذریّت سے
تیرے محترم گھر کے پاس ٹھہرایا
ایسی وادی کے ساتھ جو غیر زرعی ہے
اے ہمارے رب تا کہ یہ صلوٰۃ/نماز قائم کریں۔
پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف
خواہش کرنیوالا بنا دے
اور اُن کو پھلوں سے رزق دے تا کہ وہ شکر کریں۔

آل عمران ۳	آلِ عِمْرٰنَ ۳

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ
وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٧﴾

۹۷۔اس (گھر) میں ابراہیمؑ کا مقام واضح آیات ہیں،
اور جو اُس (گھر) میں داخل ہوگا امن میں آجائے گا۔
اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے
جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے۔
اور جو کفر کرے گا پس بے شک اللہ
جہانوں سے غنی / بے نیاز ہے۔

البقرۃ ۲	اَلْبَقَرَةِ ۲

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ
وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ
وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ
وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔اور جب ہم نے انسانیت کے لئے
گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنایا
اور مقام ابراہیمؑ سے صلوۃ / نماز کی جگہ لے لو
اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی طرف عہد لیا
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کو
طواف کرنے والوں کے لئے
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے
اور رکوع، سجود کرنے والوں کے لئے پاک کرو۔

يُوْنُس ١٠

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً
وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

یونس ١٠

٨٧۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی
کہ اپنی قوم کے لئے مصر کے ساتھ گھروں کی
نشاندہی کریں اور اپنے گھروں کو قبلہ بنائیں
(پس اپنے چہروں کو اس کے حصّے کی طرف
پھیرلیں) اور صلوٰۃ رنماز قائم کریں۔
اور مومنین کو بشارت دے دو۔

الْاَعْرَاف ٧

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۣ
وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڛ
كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾

الاعراف ٧

٢٩۔ کہہ دے کہ میرے رب نے مجھے انصاف کے
ساتھ حکم دیا ہے، اور اپنے چہروں کو ہر
مسجد کے نزدیک قائم کرو
اور اُسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے
اس کو پکارو۔ جس طرح اُس نے تمہیں
پیدا کیا تم (اسی طرح) لوٹائے جاؤ گے۔

اہم نکتہ

دنیا کی ہر مسجد اور مصر میں مسلم لوگوں کے ہر گھر کا قبلہ ایک ہی ہے (یعنی مسجدِ حرام کا حصّہ)
اور ہر دور میں مسلم لوگوں نے صلوٰۃ رنماز قائم کی۔

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ
فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

۱۸۔ یقیناً اللہ کی مساجد وہی لوگ
آباد کرتے ⁄ عمر گزارتے ہیں،
جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے
اور اُنہوں نے صلوٰۃ ⁄ نماز قائم کی
اور زکوٰۃ ⁄ جواز دیا اور اللہ کے سوا کسی
سے نہ ڈرے، پس عنقریب وہی ہیں
جو ہدایت یافتہ ہونے والے ہیں۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ
شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

۱۷۔ مشرکوں کے لئے (جائز) نہیں ہے
کہ وہ اللہ کی مساجد کو آباد کریں ⁄ عمر گزاریں
اپنے نفسوں کے اوپر کفر کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے۔
وہی لوگ ہیں جن کے اعمال ضائع ہوئے
اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ
وَهُمْ يَصُدُّوْنَ
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ
اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور کیا ان کے لئے نہیں ہے
کہ اللہ ان کو عذاب دے
اور وہ مسجد الحرام کے بارے میں مخالفت کرتے ہیں
اور وہ اس کے اولیاء/سر پرست نہیں ہیں۔
اگر اس کے اولیاء/سر پرست ہیں
تو سوائے جو تقویٰ/حفاظت کرنے والے ہیں
اور لیکن اُن کی اکثریت علم نہیں رکھتی۔

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ
اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔اور اُن کی صلوٰۃ/نماز گھر کے نزدیک نہیں ہے
سوائے اس کے کہ سیٹی بجانا اور تالیاں بجانا۔
پس عذاب چکھو ساتھ جو تم کفر کرتے ہو۔

اَلۡبَقَرَة ٢

وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ
فَوَلِّ وَجۡهَكَ
شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ
وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ
فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ
لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ
اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ
فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِىۡ
وَلِاُتِمَّ نِعۡمَتِىۡ عَلَيۡكُمۡ
وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾

البقرة ۲

۱۵۰۔ اور تم جہاں کہیں سے نکلو
پس اپنے چہرہ کو مسجد حرام کے حصّے کی طرف لوٹا لو۔
اور تم جہاں کہیں بھی ہو پس اپنے چہروں کو
اس کے حصّے کی طرف لوٹا لو، تا کہ لوگوں کے لئے
تمہارے اوپر کوئی حجّت نہ رہے سوائے ان میں
سے وہ لوگ جو ظالم ہیں۔ پس تم اُن سے خوفزدہ
نہ ہو اور مجھ سے خوفزدہ ہو، اور تا کہ میں
تمہارے اوپر اپنی نعمت پوری کروں
اور تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

اَلنِّسَآء ٤

فَاِذَا قَضَيۡتُمُ الصَّلٰوةَ
فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِكُمۡ
فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ
اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتۡ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
كِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا ﴿۱۰۳﴾

النساء ۴

۱۰۳۔ پس جب (قصر) صلوٰۃ رنماز پوری کر لو
پس اللہ کو یاد کرو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور لیٹ کر۔
پس جب تم اطمینان میں ہو پس صلوٰۃ رنماز قائم کرو
بے شک صلوٰۃ رنماز ایمان والوں کے اوپر
وقت مقررہ پر لکھی ہوئی ہے۔

اہم نکتہ

ایمان والوں پر صلوٰۃ رنماز مقررہ اوقات میں لکھی ہوئی ہے۔

نماز کے اوقات

اَلتَّكْوِيْر ۸۱ : ۱۸

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾

اَلتَّكْوِيْر ۸۱

قسم ہے جب صبح سانس لیتی ہے۔
(فجر کی صلوٰۃ/نماز)

اَلْفَجْر ۸۹ : ۱

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾

اَلْفَجْر ۸۹ : ۱

قسم ہے فجر کی۔(فجر کی صلوٰۃ/نماز)

اَللَّيْل ۹۲ : ۲

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾

اَللَّيْل ۹۲ : ۲

قسم ہے دن جب روشن ہوا۔
(ظہر کی صلوٰۃ/نماز)

اَلْعَصْر ۱۰۳ : ۱

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾

اَلْعَصْر ۱۰۳ : ۱

قسم ہے نچوڑنے کی۔(عصر کی صلوٰۃ/نماز)

اَللَّيْل ۹۲ : ۱

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾

اَللَّيْل ۹۲ : ۱

قسم ہے جب رات چھا جائے۔
(مغرب کی صلوٰۃ/نماز)

اَلضُّحٰى ۹۳ : ۲

وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى ﴿۲﴾

اَلضُّحٰى ۹۳ : ۲

قسم ہے رات جب ٹھہر جائے۔
(عشاء کی صلوٰۃ/نماز)

اَلْمُدَّثِّر ۷۴ : ۳۳

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

اَلْمُدَّثِّر ۷۴ : ۳۳

قسم ہے رات جب پیٹھ پھیرے۔
(تہجد کی صلوٰۃ/نماز)

هُوْدٍ ١١	هود ١١

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ
وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ
اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ
ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ ۚ

۱۱۴۔ اور دن کے دونوں کناروں (دن کا وقت، ظہر، عصر)
اور رات کے نزدیک سے صلوٰۃ / نماز قائم کر
(رات کا وقت مغرب، عشاء، فجر)
بے شک اچھائیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں۔
وہ یاددہانی ہے یاد رکھنے والوں کے لئے۔

طٰهٰ ٢٠	طٰہٰ ۲۰

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ
فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ
لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

۱۳۰۔ پس صبر کر اُس پر جو وہ کہتے ہیں
اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر
طلوع آفتاب سے قبل (رات کا وقت
مغرب، عشاء، فجر) اور اس کے غروب ہونے سے قبل
(دن کا وقت، ظہر عصر) اور رات کے حصّوں سے تسبیح کر
(مسلسل رات کا وقت فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء)
اور دن کے کناروں میں تسبیح کر
(مسلسل دن کا وقت فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء)
تا کہ تُو راضی ہو جائے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ
لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ
اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾

٧٨۔صلوٰۃ رنماز قائم کرسورج کے زوال کے لئے
رات کے اندھیرے تک (مغرب،عشاء،
فجر اور نوافل تہجُّد)اور فجر کا پڑھنا۔
بے شک فجر کا پڑھنا گواہی دیا ہوا ہے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ
نَافِلَةً لَّكَ ۖ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾

٧٩۔اور پس تُو اس کے ساتھ رات تہجُّد کر
تیرے لئے نفل ہے۔
عنقریب تیرا رب تجھے تعریف کئے ہوئے
مقام کا نمائندہ بنا دے گا۔
(اللہ کے گھر میں یعنی مقام ابراہیمؑ
جو حضرت ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے)۔

اہم نکتہ

ایمان والوں پر صلوٰۃ رنماز مقررہ اوقات میں لکھی ہوئی ہے۔

اَلۡمَآئِدَة ٥

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا
اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ
فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ
وَاَيۡدِيَكُمۡ اِلَى الۡمَرَافِقِ
وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ
وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ ؕ
وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ
وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ
اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآٮِٕطِ
اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً
فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا
فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ
وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ
مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ
وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ
وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ
لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶﴾

المائدۃ ٥

٦۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
جب تم صلوٰۃ/نماز کے لئے کھڑے ہو
پس اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو
کہنیوں تک دھولیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرو
اور اپنے پیروں کو ٹخنوں تک (دھولیا کرو)۔
اور اگر تم جنابت میں ہو پس طہارت کرو۔
اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو
یا تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے آئے
یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو
پس تم پانی نہ پاؤ پس اوپر کی مٹی سے تیمّم/ارادہ کرو
پس اس سے اپنے چہروں کا
اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرلو۔
اور اللہ ارادہ نہیں کرتا کہ تم پر کوئی تنگی بنا دے
لیکن وہ ارادہ کرتا ہے کہ وہ تمہاری طہارت کردے
اور یہ کہ اپنی نعمت تم پر پوری کردے تاکہ تم شکر کرو۔

اہم نکتہ

ہم صلوٰۃ/نماز قائم کرنے سے پہلے خود کو کیسے جسمانی اور نفسیاتی طور پر پاک کریں؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ
وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ
اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ
فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٤٣

۴۳۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو
صلٰوۃ /نماز کے قریب نہ جاؤ اور تم نشے میں ہو
یہاں تک کہ تم جان لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو
اور نہ جنابت /اجنبی کیفیت میں
(صلٰوۃ /نماز کے قریب جاؤ)
سوائے راستے کو عبور کرنے والے ہو
یہاں تک کہ تم غسل کرلو
اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو
(صلٰوۃ /نماز کے قریب جاؤ)
یا تم میں سے کوئی ایک رفع حاجت سے آئے
یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو
پس تم پانی نہ پاؤ تو اوپر کی مٹی سے تیمّم کرو
پس تم اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرو
بے شک اللہ معاف کرنے والا ،بخشنے والا ہے۔

اہم نکتہ

صلٰوۃ /نماز قائم کرتے وقت کون سی نفسیاتی اور جسمانی حالتیں ہوسکتی ہیں اور ان حالتوں کی کس طرح طہارت کی جائے۔

طٰهٰ ٢٠

إِنَّنِيٓ أَنَا اللّٰهُ
لَآ إِلٰهَ إِلَّآ
أَنَا فَاعْبُدْنِيْ
وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾

طٰہٰ ۲۰

۱۴۔ بے شک میں ہی اللہ ہوں
سوائے میرے کوئی الٰہ/معبود نہیں ہے
پس میری نوکری کر اور میرے ذکر/یاد دہانی
کے لئے صلوٰۃ/نماز قائم کر۔

اَلْعَنْكَبُوْتِ ٢٩

أُتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ
مِنَ الْكِتٰبِ
وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ
إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ
الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾

العنکبوت ۲۹

۴۵۔ تلاوت کر جو کتاب میں سے
تیری طرف وحی ہوئی
اور صلوٰۃ/نماز قائم کر۔
بے شک صلوٰۃ/نماز فاحشہ اور بہروپ
کے بارے میں روکتی ہے
اور ضرور اللہ کا ذکر بڑا ہے
اور اللہ جانتا ہے جو تم صناعت کرتے/بناتے ہو۔

الْاَعْرَافِ ٧

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً
وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ
وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝٢٠٥

الاعراف ٧

۲۰۵۔اور یاد کر اپنے رب کو اپنے نفس/نفسیات میں
عاجزی اور خوف سے
اور قول سے جہر/زور/بلند آواز کیئے بغیر
(یعنی قرآنی آیات کی تلاوت کرنا)
صبح اور شام (یعنی ظہر اور عصر کی صلوٰۃ/نماز میں)
اور غافلوں میں سے نہ ہو جا۔

الْاِسْرَاءِ ١٧

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ
اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝١١٠

الاسراء ١٧

۱۱۰۔ کہہ دے اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر پکارو۔
جس (نام) سے بھی تم پکارو گے
پس تمام اسمائے حسنہ اُسی کے لئے ہیں۔
اور تیری صلوٰۃ/نماز نہ تو جہر/زور/بلند آواز میں ہو۔
اور نہ ہی تم اس کے ساتھ خوفزدہ ہو۔
اور اُنکے درمیان کا راستہ ڈھونڈو۔

اَلْبَقَرَة ٢

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ
وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ
وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾

البقرۃ ۲

۲۳۸۔ صلوات/نمازوں کے اُوپر محافظ رہو
اور صلوٰۃ/نماز بہتر واسطہ/ذریعہ ہے
(یعنی اللہ کے ساتھ روحانی تعلق)
اور اللہ کے لئے فرمانبردار ہو کر کھڑے ہو۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ
فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَمَا عَلَّمَكُمْ
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾

۲۳۹۔ پس اگر تمہیں خوف ہو
پس پیدل چلتے ہوئے یا سواری پر
(صلوٰۃ/نماز قائم کرو) پس جب تم امن میں ہو
پس اللہ کو یاد کرو (صلوٰۃ/نماز میں)
جیسے تمہیں سکھایا گیا
جو تم ہرگز نہ جانتے تھے۔

اَلنُّوْر ٢٤

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾

النور ۲۴

۴۱۔ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ جو کوئی آسمانوں
اور زمین میں ہیں اور پرندے صفوں میں ہیں
اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں۔
تحقیق ہر کوئی اپنی صلوٰۃ/نماز
اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے۔
اور اللہ جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

البقرة ٢

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَي الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

البقرة ٢

۴۵۔اور صبر اور صلٰوۃ/نماز سے مدد چاہو
اور بیشک وہ بڑی بات ہے
سوائے خشوع/عاجزی کرنے والوں کے اوپر۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔وہ لوگ اپنے رب سے ملاقات کا گمان رکھتے ہیں
اور بیشک وہ اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

المعارج ٧٠

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي
صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ﴿٢٣﴾

المعارج ٧٠

۲۳۔وہ لوگ جو اپنی صلٰوۃ/نماز پر
دائم/تسلسل میں رہتے ہیں۔

اہم نکتہ

خشوع کرنے والوں کی صلٰوۃ/نماز۔

مَرْيَمَ ١٩

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ
أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ
وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ
وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَاءِيلَ
وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَٰنِ
خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ السجدة ﴿٥٨﴾

مریم ١٩

۵۸۔وہی تو ہیں نبیوں میں سے ذریّت آدم میں سے
جن پر اللہ نے انعام کیا
اور اُن میں جنہیں ہم نے
نوحؑ کے ساتھ اٹھایا
اور ابراہیمؑ اور اسرائیل کی ذریّت میں سے
اور جن میں سے ہم نے ہدایت یافتہ بنائے
اور ہم نے منتخب کر لئے۔
جب اُن پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتیں
تو وہ سجدے میں گر جاتے اور روتے تھے۔

الْفُرْقَانِ ٢٥

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

الفرقان ٢٥

۷۳۔اور جب اُن سے اُن کے رب کی آیات
کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ اُن پر بہرے
اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

مَرْيَم ١٩

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
أَضَاعُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ
فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۙ ﴿٥٩﴾

مریم ۱۹

۵۹۔ پھر اُن کے بعد سے ایسے خلیفہ/جانشین ہوئے
جنہوں نے صلٰوۃ/نماز کو ضائع کیا
اور خواہشات کی پیروی کی
پس عنقریب وہ غلط میں ڈالے جائیں گے۔

اَلنِّسَآء ٤

إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ
وَإِذَا قَامُوْٓا إِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ
يُرَآءُوْنَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿١٤٢﴾

النساء ۴

۱۴۲۔ بیشک منافقین اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں
اور وہ اُن کو دھوکہ دیتا ہے،
اور جب صلٰوۃ/نماز کی طرف کھڑے ہوتے ہیں،
بے مروّتی/کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں
لوگوں کو دکھانے کے لئے اور وہ اللہ کو
تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں۔

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ
لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾

۱۴۳۔ وہ اس کے درمیان متذبذب ہیں۔
نہ اِس طرف کے اور نہ اُس طرف کے۔
اور جس کو اللہ گمراہ کر دے
پس تُو اس کے لئے ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا۔

اَلْمَاعُوْنِ ۱۰۷

الماعون ۱۰۷

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾

۴۔ پس تباہی ہے اُن نمازیوں کے لئے۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾

۵۔ جو اپنی صلوٰۃ/نماز سے غیر متوجہ/بے پرواہ ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾

۶۔ وہی ہیں جو دکھاوا کرتے ہیں۔
(کہ صلوٰۃ/نماز قائم کریں)

اَلْمُدَّثِّرِ ۷۴

المدثر ۷۴

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ کہ تمہیں کون سی شئے جہنّم میں لئے گئی۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ وہ کہیں گے ہم نمازیوں میں سے نہ تھے۔

اَلْقِيٰمَةِ ۷۵

القیٰمہ ۷۵

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾

۳۱۔ پس نہ ہی اُس نے (حق کی) تصدیق کی
اور نہ ہی صلوٰۃ/نماز قائم کی۔

اَلْفُرْقَانِ ۲۵

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا
قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

الفرقان ۲۵

۷۴۔ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں
ہمارے رب ہماری ازواج
اور ہماری ذرّیت میں سے
ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر
اور ہمیں متّقیوں کے لئے امام بنا دے۔

اِبْرٰهِيْم ۱۴

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

ابراہیم ۱۴

۴۰۔ میرے رب مجھے اور میری ذرّیت سے
صلٰوۃ / نماز پر قائم رہنے والا بنا دے۔
ہمارے رب ہماری دعا قبول کر لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۴۱۔ ہمارے رب روز حساب
میری اور میرے والدین کی
اور مومنوں کی بخشش کر دے۔

اہم نکتہ

صلٰوۃ / نماز قائم کرنے کے لئے ابراہیمؑ کی دعا / پکار۔

سوال وجواب

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔اور دوسروں نے اپنے گناہوں کے ساتھ اعتراف کیا
جنہوں نے صحیح عمل کو اور دوسرے
بُرے عمل کو ملایا ہوا ہے۔
ہوسکتا ہے کہ اللہ اُن کے اوپر لوٹے۔
بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔اُن کے مالوں سے صدقہ/خیرات لے لو
(جو کچھ اُن کے حیثیت کے مطابق ہو)
تا کہ اسکے ساتھ تُو اُن کا تزکیہ کر
اور ان کی طہارت کر اور تُو اُن کے اوپر نماز پڑھ۔
بیشک تیری صلوٰۃ/نماز ان کے لئے
سکون کا باعث ہے۔
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔

س ا۔رسول کی صلوٰۃ/نماز آج ہمارے اوپر تسلّی کا باعث کیسے بنے گی؟ وضاحت فرمائیں۔

اَلْاِسْرَآءِ ١٧

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۗ
وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٣٢﴾

الاسراء ۱۷

۳۲۔اورتم زنا کے قریب مت جاؤ
بیشک وہ فاحشہ/بیہودہ ہے
اور برائی کا راستہ ہے۔

اَلْبَقَرَة ٢

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ
وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۗ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿١٥٥﴾

البقرة ۲

۱۵۵۔اورہم ضرور تمہیں آزمائیں گے کسی شئے کے ساتھ
خوف سے اور بھوک سے
اور مالوں کے نقصان سے
اور نفسیات (کے نقصان) سے
اور پھلوں (کے نقصان) سے۔
اور صبر کرنے والوں کو بشارت دے دو۔

جاری ہے۔۔۔۔

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۭ ﴿١٥٦﴾

١٥٦۔ وہ لوگ جب انھیں مصیبت پہنچتی ہے
وہ کہتے ہیں بیشک، ہم اللہ کے لئے ہیں
اور بیشک ہم اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ
وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾

١٥٧۔ وہی ہیں جن کی طرف ان کے رب سے
صلوات/نمازیں اور رحمت ہے
اور وہی ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى
اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا
وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾

التوبۃ ٩

۸۴۔ اور تُو اُن میں سے کسی ایک پر جو مر جائے
کبھی صلّی / نماز نہ قائم کر
اور تو اُس کی قبر پر کھڑا نہ ہو۔
بیشک وہ جو اللہ اور اُس کے رسول کے
ساتھ کفر کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں
وہی ہیں جو فاسق / آزاد خیال ہیں۔

جاری ہے۔۔۔۔

س۲۔ کیا قرآن میں نماز جنازہ کا ذکر ہے؟

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ
وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ
اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو وصیت کے وقت
اپنوں میں سے دو صاحبانِ عدل کو گواہ بنا لو
یا اپنے غیروں میں سے اُس وقت
جبکہ تم پر حالت سفر میں موت پہنچے
اُن دونوں ہی کو نماز کے بعد روک لو،
پھر اگر تمہیں اُن پر کچھ شک ہو تو وہ
دونوں اللہ کی قسم کھائیں
کہ ہم اس وصیت کو کسی قیمت پر نہیں بیچیں گے
اگرچہ کوئی قرابت دار ہی کیوں نہ ہو،
اور یہ کہ ہم اللہ کی شہادت کو نہیں چھپائیں گے
ورنہ تو ہم بیشک گنہگاروں میں سے ہوں گے۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ
إِنْ خِفْتُمْ
أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
إِنَّ الْكٰفِرِينَ كَانُوا لَكُمْ
عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔ اور جب تم زمین میں ضرب لگاؤ
تو تم پر کوئی گناہ نہیں
اگر تم صلوٰۃ رنماز میں قصر کرلو
اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ لوگ
جنہوں نے کفر اختیار کیا تمہیں
دلفریبی میں ڈال دیں گے۔
بلاشبہ کافر تمہارے لئے کھلے ہوئے دشمن ہیں۔

جاری ہے۔۔۔۔

س۳۔ کیسے اور کب ہم نمازوں کو قصر کرسکتے ہیں؟

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ
فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ
فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ
وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ
فَاِذَا سَجَدُوْا
فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠
وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى
لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ
وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ
وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ
عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ
فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ
اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى
اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ۱۰۲

النساء ۴

۱۰۲۔اور جب تو اُن میں ہو
پس ان کیلئے صلوٰۃ/نماز قائم کر
پس ان میں سے ایک گروہ کو چاہیئے کہ وہ بھی
تیرے ساتھ قائم کریں
اور چاہیئے وہ پکڑیں اپنے بازو
پس جب وہ سجدہ کرلیں
پس وہ ہو جائیں تمہارے پیچھے
اور چاہیئے کہ دوسرا گروہ آئے جس نے
صلوٰۃ/نماز نہیں قائم کی پس انہیں چاہیئے
کہ تیرے ساتھ صلوٰۃ/نماز قائم کریں
اور چاہیئے کہ وہ بازو/تنبیہی (الفاظ) کو پکڑیں۔
اور وہ جو کفر کرتے ہیں چاہتے ہیں کہ اگر تم اپنے بازو
اور اپنی متاع کے بارے میں غافل ہو جاؤ
پھر وہ مائل ہو جائیں گے تمہارے اوپر ایک ہو کر مائل۔
اور تم پر کوئی گناہ اگر تم بارش سے اذّیت کے ساتھ ہو
یا تم مریض ہو یہ کہ تم اپنے بازو رکھ دو
اور تم تنبیہی (الفاظ) کو پکڑو۔
بیشک اللہ نے کافروں کے لئے
ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔

النساء ۴

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ
فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ
إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ پس جب تم (قصر) صلٰوۃ رنماز پوری کرلو
پس اللہ یاد کرو کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر اور لیٹ کر،
پس جب تم اطمینان میں ہو پس صلٰوۃ رنماز قائم کرو۔
بے شک صلٰوۃ رنماز ایمان والوں کے اوپر
وقت مقررہ پر لکھی ہوئی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ
لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

۹۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
جب تمہیں جمعہ کی صلوٰۃ/نماز کے لیے پکارا جائے
پس اللہ کے ذکر کی طرف سعی/کوشش کرو
اور خرید وفروخت کو چھوڑ دو۔
وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ
فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ
وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ
وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

۱۰۔ اور جب صلوٰۃ/نماز پوری ہو جائے پس زمین میں
منتشر/پھیل جاؤ اور اللہ کے فضل سے ڈھونڈو
اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا
انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ
قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ
مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ
وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

۱۱۔ اور جب وہ تجارت اور کھیل تماشے کو دیکھتے ہیں
تو وہ اُس کی طرف متوجّہ ہو جاتے ہیں
اور تجھے کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں۔
کہدے جو اللہ کے پاس ہے بہتر ہے
اُس کھیل تماشے اور تجارت سے۔
اور اللہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔

س۴۔ کیا قرآن میں جمعہ کی نماز اور جمعہ کی چھٹی کا ذکر ہے؟

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ
قُلْ ھُوَ اَذًى ۙ
فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ
وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ
فَاِذَا تَطَهَّرْنَ
فَاْتُوْھُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّـوَّابِيْنَ
وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۲۲۲

۲۲۲۔اور وہ تجھ سے زمانہ حیض کے بارے
میں سوال کرتے ہیں
کہہ دے وہ اذیت ہے۔
پس تم عورتوں سے زمانہ حیض میں علیحدہ ہو جاؤ
اور اُن کے قریب نہ جاؤ
یہاں تک کہ اُن کی طہارت ہو جائے،
پھر جب اُن کی پوری طہارت ہوگئی
پس اُن کے پاس آؤ
جہاں کہیں سے اللہ نے تم کو امر کیا۔
بیشک اللہ توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
اور طہارت کئے ہوؤں سے محبت کرتا ہے۔

جاری ہے۔۔۔۔

س۵۔کیا عورتیں زمانہ حیض میں نماز اور قرآن پڑھ سکتی ہیں یا قرآن سن سکتی ہیں؟

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ بے شک وہ ضرور کرم والا قرآن / پڑھائی ہے۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾

٧٨۔ کتاب / لکھائی میں چھپا ہوا۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ اس کو نہیں چھو سکتے سوائے جو مطاہر / پاک ہیں۔

جاری ہے۔۔۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ
وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾

٦۔اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
جب تم صلوٰۃ رنماز کے لئے کھڑے ہو
پس اپنے چہروں کو اور اپنے ہاتھوں کو
کہنیوں تک دھولیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کرو
اور اپنے پیروں کو ٹخنوں تک (دھولیا کرو)۔
اور اگر تم جنابت میں ہو یا سفر پر ہو
یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے آئے
یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو
پس تم پانی نہ پاؤ تو اوپر کی مٹی سے تیمّم رارادہ کرو
پس اس سے اپنے چہروں کا
اور اپنے ہاتھوں کا مسح کرلو۔
اور اللہ ارادہ نہیں کرتا کہ تم پر کوئی تنگی بنا دے
لیکن وہ ارادہ کرتا ہے کہ وہ تمہاری طہارت کردے
اور یہ کہ اپنی نعمت تم پر پوری کردے تا کہ تم شکر کرو۔

جاری ہے۔۔۔۔

هُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ
عَلَیۡکُمۡ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ
لِیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَی النُّوۡرِ ؕ
وَ کَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا ﴿٤٣﴾

۴۳۔ وہ (یعنی اللہ) اور اُس کے ملائکہ رفرشتے تمہارے
اوپر صلّی ر نماز قائم کرتے ہیں۔
تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔
اور وہ ایمان والوں کے ساتھ رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ
یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا
صَلُّوۡا عَلَیۡہِ
وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ﴿٥٦﴾

٥٦۔ بیشک اللہ اور اسکے ملائکہ رفرشتے
نبی پر صلّو ر نماز قائم کرتے ہیں۔
اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو
اُس کے اوپر صلّو ر نماز کرو
اور سر تسلیم خم کرو تسلیم کرتے ہوئے۔

جاری ہے۔۔۔۔

س٦۔ التّحیات اور دُرود قرآن میں موجود نہیں ہیں۔ تو ہم اسکو صلوٰۃ ر نماز میں کیوں پڑھتے ہیں؟

التّحیات

زندگی اور نمازیں اور اچھائیاں اللہ کے لئے ہیں۔
نماز اور سلامتی اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں تجھ پر ہوں اے وہ جو نبی ہے۔
سلامتی ہم پر ہو اور اللہ کے نوکروں پر ہو جو صحیح کرنے والے ہیں۔

شہادۃ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوائے کوئی الٰہ نہیں ہے وہ واحد ہے اُس کیلئے کوئی شریک نہیں ہے۔
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اُس کے بندے/نوکر اور رسول ہیں (یعنی اللہ کے)۔

دُرود

اے اللہ آپ محمدؐ پر اور محمدؐ کی پیروی کرنے والوں پر صلّی کریں
جیسے آپ نے ابراہیمؑ اور اُن کی پیروی کرنے والوں پر صلّی کی۔
بیشک تُو تعریف کے قابل، شاندار ہے۔

اے اللہ محمدؐ پر اور محمدؐ کی پیروی کرنے والوں پر برکت کر جیسے
آپ نے ابراہیمؑ پر اور ابراہیمؑ کی پیروی کرنے والوں پر برکت کی۔
بیشک تُو تعریف کے قابل، شاندار ہے۔

محمد شیخ کے بارے میں

01- محمد شیخ کا انٹرویو ریحان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02- احمد دیدات کی عالمی طالبعلموں کو دعوۃ ٹریننگ
IPCI ڈربن، ساؤتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03- محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کا سفر (2010)
04- محمد شیخ پر قاتلانہ حملہ (2005)
05- محمد شیخ کا جبل نور کا سفر (2006)
06- حج (2006)
07- عمرہ (2006)
08- ختم القرآن کی دعا (2005- جاری)

مکالمے

11- محمد شیخ کا اسماعیلی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12- محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13- محمد شیخ کا پرویزی پیروکاروں سے مکالمہ (2013)
14- محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15- محمد شیخ اور پادری جیفری رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16- محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17- محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18- محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلم سے سامنا (2013) (انگریزی)
19- محمد شیخ کا مفتی عبدالباقی سے مکالمہ (2016)
20- محمد شیخ کی دبئی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

اپنے خدا کو پہچانو

21- آلہہ اور اللہ (2011)
22- ابلیس / شیطان (2004)

چنی ہوئی شخصیات

23- ابراہیمؑ کا خواب (2011)
24- موسیٰؑ کی کتاب (2011)
25- مریمؑ (2009)
26- کیا مریمؑ المسیح عیسیٰؑ کی واحد والدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27- المسیح عیسیٰؑ ابن مریمؑ (2006)
28- المسیح عیسیٰؑ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں ایک تقابلی جائزہ (2013) (انگریزی)
29- محمد ﷺ (2002)

اللہ کی کتاب

31- الکتاب (2011)
32- القرآن (1991، 2008)
33- کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟ (2013) (انگریزی)
34- تورات اور انجیل (2007، 2011)
35- زبور (2008)
36- حدیث (2005)
37- سنّت (2004)
38- الحکمۃ (2008)
39- روح (2008)
40- زبانیں (2008)
41- ہدایت (2010)

اپنی پہچان

51- مسلم (1991، 2004)
52- اہل کتاب (2006)
53- بنی اسرائیل (2003، 2011)
54- اولیاء (2011)
55- خلیفہ (2013)
56- امام (2013)
57- فرقے
58- منافق
59- یہود اور نصاریٰ (2008)

گھریلو زندگی

61- حجاب (2011)
62- نکاح (2009)
63- میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)
64- فاحشہ (2008)
65- طلاق (2009)
66- والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

71- صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
72- ربا (2006)
73- وراثت

ایمان کی سمت

81- اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر) (1991) (انگریزی)
82- اسلام (2004)
83- ابراہیمؑ کا مذہب (2010)
84- صراط مستقیم (2013)
85- شفاعت (2010)
86- کعبہ اور قبلہ (2007)
87- مساجد (2013)
88- صلوٰۃ / نماز (2011)
89- محترم مہینے (2006)
90- صوم / روزہ (2008)
91- عمرہ اور حج (2013)
92- موسیٰؑ کا پہاڑ (خیمے کی حالت میں پتھروں کے سہارے) (2017)

احکام والی آیات سے اپنے اور حکومت

101- جہاد (2006)
102- قتل (2005)
103- نفسیاتی قتل (2010)
104- دہشت گردی (2006)
105- حرب / جنگ (2006)
106- قصاص (2012)
107- نفسیاتی زخموں کی تسلی (2012)

آئی آئی پی سی کینیڈا
سویٹ 408، 218 ایکسپورٹ بلیورڈ، مسی ساگا، اونٹاریو L5S 0A7 کینیڈا
1-800-867-0180 info@iipccanada.com www.iipccanada.com
مزید معلومات
سوشل میڈیا: